OFFICE OF THE CHIEF SECURITY OFFICER.
SECURITY DEPARTMENT
SHEIKH ZAYED MEDICAL COLLEGE / HOSPITAL RAHIMYARKHAN
TEL: 068-9230164EXT.292MOB:0305-9671243,FAX: 0689230162
WEB: www.szmc.edu.pk EMAIL: cso@szmc.edu.pk

ٹریفک رولز/ پلان برائے شیخ زید میڈیکل کالج و ہسپتال رحیم یار خان

(تاریخِ مرتب:01 ستمبر 2015-نظرثانی :06 نومبر 2015-)

شیخ زید میڈیکل کالج وہسپتال کی میں روڈ جو کہ مین گیٹ سے شروع ہو کر پی پی بلاک گیٹ تک ختم ہوتی ہے پر جگہ جگہ وزیٹرز اور مریضوں کی گاڑیاں پارک کی ہوتی ہیں ، جبکہ انٹری اور ایگزٹ کے لیے صرف ایک ہی راستہ استعمال کرنا کافی مشکلات کا سبب بنتا ہے خصوصاََ صبح کے ڈیوٹی اوقات میں (07:45بجے تا 14:30بجے تک)-اور جب یہ گاڑیاں اسی سنگل روڈ پر ریورس ہوتی ہوئیں اور اوور ٹیکنگ کرتی ہوئی واپس باہر جاتیں ہیں تو حالت مزید خراب ہو جاتی ہے-

ادارہ ہذا میں تقریباََ 400سے 500 گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر داخل ہوتیں ہیں ، اور تقریباََ 200 سے 250 گاڑیاں مارننگ شفٹ (07:45 بجے تا 15:00 بجے تک)میں ہر وقت پارک ہوتی ہیں جن میں سے کچھ گاڑیاں اپنی مخصوص الاٹ کی گئی پارکنگ میں جبکہ اکثر گاڑیاں جو وزیٹرز کی ہوتی ہیں ادارہ کی مین روڈ پر یہاں وہاں پارک کی ہوتی ہیں-

مندرجہ بالا حالات کے پیشِ نظر تمام متعلقہ ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان اور پارکنگ سٹاف (کنٹریکٹ) سے مشاورت کے بعد مندرجہ ذیل ٹریفک پلان کو لاگو کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے -

1. مین گیٹ پر ادارہ ہذا کے ملازمین اور وزیٹرز کی علیحدہ علیحدہ لین میں انٹری ہو، ملازمین روڈ کی دائیں طرف سے اور وزیٹرز بائیں طرف سے داخل ہوں - اس مقصد کے لیے ایک سائن بورڈ لگایا گیا ہے-
2. ادارہ ہذا کی مین روڈ یک طرفہ ڈیکلئر کردی گئی ہے جس میں مین گیٹ کو صرف انٹری اور پی پی بلاک گیٹ کو صرف ایگزٹ کے لیے استعمال کیا جائے گا - ون وے کے اوقات صبح 7:30بجے سے لے کر دوپہر 2:30 بجے تک لاگو ہونگے-*1
3. وزیٹرز/ادارہ کے ملازمین نیفرالوجی ڈیپارٹمنٹ روڈ ، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ روڈ ، ایم ایس صاحب کی رہائش گاہ کے قریب چوک اور پی پی بلاک روڈ سے ہوتے ہوئے ایڈمن بلاک اور دوسرے ڈیپارٹمنٹس تک پہنچیں گے-

4. تمام آلاٹیڈ پارکنگ سٹکر والی گاڑیانصرف آلاٹیڈپارکنگ سٹینڈ پر اپنی اپنی منتخب شدہ الاٹمنٹ پارکنگ سپیس پر پارک کی جائیں گی ۔ اس کے علاوہ "جنرل کار پارکنگ برائے ڈاکٹر ز" کا انتظام تمام ڈاکٹرز سٹاف کے لیے ان کے ڈیپارٹمنٹس کی ترتیب کے مطابق (مثلاََ آئی ڈیپارٹمنٹ ، کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ، میڈیکل وارڈ 1،2، آرتھو ، سکائٹری وغیرہ) مخصوص مقامات (مثلاََ نیفرالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ، مین ایمرجنسی، سی سی یو 2 کے ساتھ وغیرہ) پر کیا گیا ہے۔*3

5. پی پی بلاک گیٹ صرف باہر جانے کے لیےہی استعمال کیا جاسکے گا۔جس کے اوقات صبح 07:30 بجے سے لےکر رات 22:30 تک ہونگے اس کے بعد گیٹ بند ہو جائے گا۔*2

6. مسجد گیٹ صرف رہائشی کالونیوں میں رہنے والے ملازمین کے لیے کھولا جائے گا تاکہ وہ اپنے بچوں کو سکول پک/ڈراپ کر سکیں، اس کے اوقات 08:00 بجے تا 09:00 بجے تک اور 14:00 بجے تا 15:00 بجے تک جبکہ جمعہ کے دن 12:00 بجے تا 13:00 بجے تک ہونگے۔*5

7. ادارہ ہذا کے ملازمین کے موٹر سائکلز کی بہت بڑی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کے لیے تین عدد فری پارکنگ کا بندوبست کیا گیا ہے جو کہ مین گیٹ کے ساتھ، ٹی اے پی ایل لنگر خانہ کے ساتھ اور آرتھو ڈیپارٹمنٹ کے پیچھے CCU II کے واپسی جانب CCU I ڈیپارٹمنٹ کے سامنے واقع ہیں۔

8. ادارہ میں رکشہ کا داخلہ کی اجازت صرف مندرجہ ذیل مخصوص وجوہات کی بناء پر دی جاسکتی ہے ۔رکشہ جس پر ایمرجنسی یا لاچار مریض ہو، آن ڈیوٹی ڈاکٹر سٹاف ، ڈاکٹر سٹوڈنٹس ، نرسنگ سٹاف یا نرسنگ سٹوڈنٹس کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرنے والے مذکورہ بالاافراد کو پک اینڈ ڈراپ کے لیے سکیورٹی ڈیپارٹمنٹ سے ماہانہ کی بنیاد پر اسٹیکرز ایشو کروا سکتے ہیں۔ ان سواریوں کے لیے ادارہ میں پک اینڈ ڈراپ پوائنٹس اور ٹائمز مخصوص کر دیے گئے ہیں۔*4

9. وزیٹرز کار پارکنگ صرف نیفرالوجی روڈ ، CCU II اور پی پی بلاک روڈ پر مخصوص ہوگی جس پر وزیٹرز اپنی گاڑیاں سڑک کے بائیں طرف پارک کرنے کے پابند ہونگے۔

10. ادارہ ہذا کی مین روڈ پرتمام گاڑیوں کے لیے پک اینڈ ڈراپ روڈ کے بائیں جانب ہوگی اور روڈ کا دایاں حصہ ٹریفک کے لیے کلئیر ہوگا۔

11. تمام کمرشل گاڑیاں ادارہ کی حدود کے باہر پارک کی جائیں گی۔

12. ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون کا استعمال سختی سے منع ہے۔
13. پاکستان ہائی وے ٹریفک قوانین کی لازماََ پابندی کی جائے گی۔
14. مذکورہ بالا اصولوں کی خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

میجرظہیرالدین بابر(ریٹائرڈ)
چیف سکیورٹی آفیسر
شیخ زید میڈیکل کالج وہسپتال رحیم یار خان۔

__ترامیم:۔__

*1: 2015/09/1۔ 07:00 بجے تا 07:00 بجے تک (24گھنٹے)
*2: 2015/09/1۔ 07:00 بجے تا 07:00 بجے تک (24گھنٹے)
*3: جنرل کار پارکنگ شیڈ کے بغیر کھلی جگہ پر بنی ہوئی ہے جس میں ادارہ کے ملازمین /ڈاکٹرز پارک کر سکتے ہیں تاکہ ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جا سکے۔
*4: 2015/09/15۔
*5: 2015/11/06۔ ادارہ کے اندر رہائش پذیر ملازمین کی طرف سے موصول درخواستوں کے پیش نظر کھولا گیا۔